سعودی علماء کا عالمی خواتین کانفرنس پر رد عمل

گذشتہ ماہ بیجنگ میں ہونے والی خواتین کانفرنس کے اعلامیہ پر ملکی و غیر ملکی، اسلامی و غیر اسلامی اور بے شمار سماجی تنظیموں نے رد عمل کے طور پر جہاں اظہار مذمت کیا ہے وہاں سعودی عرب کے علماء کی ایک اہم کمیٹی نے اس کی مذمت میں پرزور بیان جاری کیا ہے جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على المبعوث رحمة للعالمين

درود و سلام اس رحمتہ للعالمین پر جنہوں نے عورتوں کے متعلق بھلائی اور اچھائی کی وصیت فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

"استوصوا بالنساء خيراً" عورتوں کے متعلق بھلائی کا خیال رکھو۔

اور فرمایا: "خيركم خيركم لاهله وانا خيركم لاهلى" "تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کیلئے بہتر ہے اور میں تم سے اپنے گھر والوں کیلئے بہتر ہوں۔"

مملکت سعودی عرب کے جید علماء کرام کی مجلس نے طائف میں اپنے منعقدہ نویں ۹ اجلاس بتاریخ ۳ ربیع الثانی ۱۴۱۶ھ کو عورتوں کی عالمی کانفرنس جو چین کے دارالحکومت بیجنگ میں منعقد ہوئی اس کانفرنس کے اعلامیہ اور مندرجات پر بحث و تمحیص کی ہے۔ اس پر غور کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ متضاد عبارات کا مجموعہ ہے اور اس میں عمداً بعض پہلوؤں سے چشم پوشی کی گئی ہے جبکہ مفاہیم و مطالب کو بھی الجھا دیا گیا ہے۔

ساری بحث اور جاری کردہ پروگرام کا ہدف یہ ہے کہ تکمیل خواہشات پر کوئی پابندی و قید نہ ہو اور جنس پرستی میں اخلاق عالیہ احکام خداوندی، شرائع سماویہ کو پس پشت ڈال دیا جائے اور عورت کو آزادی بہتر سلوک اور اس کے مشاکل کے حل جیسے پرفریب نعروں کے درپردہ ہوس پرستی کا نشانہ بنانے کے لئے تیار کیا جائے اس میں کوئی شک نہیں کہ مسلمان

عورت کے مقام و مرتبہ کا تعین شریعت مطہرہ میں واضح موجود ہے' شرع نے اسے ماں' بیوی' بہن' بیٹی کا اعلیٰ و ارفع درجہ عطا کیا ہے اور ان حقوق کی حفاظت کی ضمانت خود اپنے ذمہ لے کر اس میں کوئی کمی باقی نہیں چھوڑی' خالق حقیقی نے عورت کے جسم و بدن میں جو تخلیقی صفات ودیعت فرمائی ہیں اسلام نے اس کا مکمل لحاظ رکھتے ہوئے اسے وہ ذمہ داریاں سونپی ہیں جو اس کے فطرتی وجود کو زیب تھیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"ولهن مثل الذی علیهن بالمعروف و للرجال علیهن درجة و الله عزیز حکیم" (بقرہ)

ترجمہ:۔ "اور عورتوں کے حقوق اسی طرح مردوں کے ذمہ ہیں جس طرح مردوں کے حقوق عورتوں کے ذمہ ہیں دستور کے مطابق۔ البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک گونہ فضیلت ہے اور اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے۔"

البتہ مرد کو متعدد احکام مثلاً وراثت' گواہی وغیرہ میں فوقیت دی گئی ہے جیسا کہ فرمان الٰہی ہے: "الرجال قوامون علی النساء بما فضل الله بعضهم علی بعض و بما انفقوا من اموالهم"

ترجمہ :۔ "مرد عورت کے نگران محافظ ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اور اس لئے کہ مرد اپنا مال (عورتوں) پر خرچ کرتے ہیں۔" ارشاد ہے "یوصیکم الله فی اولادکم للذکر مثل حظ الانثیین"

ترجمہ:۔ تمہاری اولاد کے بارے میں اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ مرد کے لئے عورتوں کے حصوں کے برابر حصہ ہے۔

ارشاد ہے۔ "وان کانوا اخوة رجالا و نساء فللذکر مثل حظ الانثیین یبین الله لکم ان تضلوا و الله بکل شیء علیم" "اور اگر کئی بھائی بہن ہوں تو پھر مرد کیلئے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے (اپنے احکام) بیان کرتا ہے کہ گمراہ نہ ہو جاؤ اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔

اور فرمایا: "واستشهدوا شهيدين من رجالكم فان لم يكونا رجلين فرجل وامرا تان ممن ترضون من الشهداء"
"....اور اپنے میں سے دو مردوں کو گواہ کر لیا کرو پس اگر دو مرد نہ ہوں تو پھر ایک مرد اور (ایسی) دو عورتیں کافی ہوں گی جنہیں تم شہادت کے لئے پسند کرو۔"

جبکہ عورتوں کی اس کانفرنس کا ہدف صاف طور پر اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ شریعت کیخلاف ہے بلکہ اس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اس کانفرنس کے متعین کردہ خطوط کے خلاف خواہ وہ مذہب ہی کیوں نہ ہوں انکا کوئی لحاظ نہیں کیا جائیگا اس مسودہ کے خدوخال صراحتاً خالق کائنات کی شریعت کیخلاف ہیں اس میں خاندانی نظام کو ختم کر دینے کیساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ اسکے رسول کریم ﷺ بلکہ تمام رسولوں کیخلاف معاندانہ رویہ کا اظہار کیا گیا ہے جبکہ بدکاری اور بے حیائی کے امور کو بلا جھجک درست قرار دیا گیا ہے اور اقوام عالم میں باقی ماندہ اخلاقی اقدار کو بھی ختم کر دینے کا اشارہ موجود ہے۔ یہ عہد کیا گیا ہے کہ اس کانفرنس کے منظور شدہ نکات پر جو کہ انسانی فطرت کے ہی خلاف ہیں کثیر رقوم مہیا کی جائیں گی جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اس بجٹ کا حقیر حصہ بھی اس دنیا کی غریب عوام اور مظلوم انسانیت کی فلاح پر خرچ ہو جائے تو انہیں خاطر خواہ زندگی بسر کرنے کا موقع مل سکتا ہے۔

قصہ مختصر یہ سابقہ اس جیسی شیطانی کانفرنسوں میں ایک قدم کا اضافہ ہے جو گذشتہ سالوں سے زیر تجربہ ہے اسکا لازمی نتیجہ اس پر سکون اجتماعی طرز معاشرت یا باقی ماندہ اخلاق کریمہ کا اختتام ہوگا۔ بہر حال اسکا فیصلہ آپ پر ہے...... مملکت سعودی عرب کے علماء کا اتحاد، اسلامی حکومتوں، علماء کرام، عوامی تنظیموں، جماعتوں اور افراد سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ اس نسوانی کانفرنس کے خطرناک اہداف سے اجتناب کریں اور اسکی تمام حلقوں میں پرزور تردید کریں کیونکہ ان امور کو اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول مقبول ﷺ نے حرام قرار دیا ہے تاکہ مسلمان ان قباحتوں سے محفوظ رہ سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

والسلام وصلى الله على نبينا محمد وصحبه وسلم

دستخط علماء کونسل۔ سعودی عرب